IMPERIAL LIBRARY
3149
No 1701
Date 15.5.39
25.10.35
CALCUTTA
184.Hb.39.

پنجاب گورنمنٹ

صیغہ وضع آئین و قوانین

پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ع

ایکٹ مویشیان باربرداری فوجی پنجاب

بابت سنہ ۱۹۰۳ع

لاہور

پنجاب گورنمنٹ پریس

[حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب باہتمام صاحب سپرنٹنڈنٹ پنجاب
گورنمنٹ پریس لاہور طبع ہوا]

پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ ع

جاری فرمودہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب
باجلاس کونسل

(جسکی منظوری از پیشگاہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب
باجلاس کونسل ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ ع کو اور جناب معلی القاب
وائسرائے وگورنر جنرل بہادر کے حضور سے ۲۶ جنوری
سنہ ۱۹۰۳ع کو حاصل ہوئی)۔

ایکٹ مویشیان بار برداری فوجی پنجاب سنہ ۱۹۰۳ع

ایکٹ بغرض اس امر کے کہ پنجاب میں اون مویشیان کا وقتاً فوقتاً شمار اور درج رجسٹر کرنیکے لئے انتظام کیا جائے جو جنگی بار برداری کے قابل ہون یا عموماً اس کام کیلئے استعمال میں آتے ہون اور نیز اس غرض کیلئے کہ ایسے مویشیان جنگ کے وقت لازمی طور پر لئے جائین اور بوقت ضرورت جنگی بار برداری کیلئے کرایہ پر حکماً لئے جا سکین۔

ہرگاہ یہہ قرین مصلحت ہے کہ اون مویشیان کے وقتاً فوقتاً شمار اور درج رجسٹر کرنیکے متعلق جو پنجاب مین اغراض جنگی کیلئے قابل باربرداری ہون یا بالعموم ایسی اغراض کیلئے استعمال کئے جاتے ہون اور اونکے بوقت جنگ لازمی طور پر لئے جانیکے متعلق اور نیز غرض مذکور کیواسطے ایسے مویشیان کے کسی وقت کرایہ پر حکماً بکار سرکار لینے کے متعلق انتظام کیا جائے۔لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :—

مراتب ابتدائی

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱—(۱) جائز ہے کہ اس ایکٹ کا نام ایکٹ مویشیان باربرداری فوجی پنجاب سنہ ۱۹۰۳ع رکھا جائے۔

سوالات کا جواب دینا لازم ہوگا۔

دفعہ ۷—ہر ایک شخص کے لئے تا حد علم یا یقین خود ایسے سوال کا جواب دینا قانوناً لازمی ہوگا جو اوس سے حسب دفعہ ماسبق آخری استفسار کیا گیا ہو۔

قابض مکان وغیرہ کو چاہئے کہ اندر جانے اور نشان لگانے کی اجازت دے۔

دفعہ ۸—ہر ایک شخص کو جو کسی احاطہ یا کسی اور مکان پر قابض ہو جسمیں جانور رکھے جاتے ہوں لازم ہوگا کہ عہدہ داران ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کو ایسی اجازت دے جو عہدہ داران مذکور کو مویشی شمار کرنے کی اغراض کے لئے درکار ہو اور جو بلحاظ رسم و رواج ملک معقول ہو۔

ترتیب رجسٹر متعلق مویشیان

ترتیب رجسٹرہائے مویشیان۔

دفعہ ۹—(۱) ہر ایک عہدہ دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کو جائز ہے کہ—

(الف) اون تمام مویشیان کا رجسٹر مرتب کرے یا کرائے جنکو وہ اپنے مقامی رقبہ کی حدود کے اندر اغراض جنگی بار برداری کے لئے داغ دینے کی غرض سے منظور کرنے کیلئے آمادہ ہو—اور

(ب) حدود مذکور کے اندر دیگر مویشیان کا ایک رجسٹر مرتب کرے یا کرائے۔

(۲) رجسٹرہائے مذکور ایسے نمونہ کے ہونگے اور اون میں ایسے مراتب مندرج ہونگے جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ قواعد مشتہرہ سرکاری گزٹ تجویز کرے اور اون رجسٹروں کی ترمیم ایسے اوقات پر اور بعد انقضاء ایسی میعاد یا میعاد ہائے کے ہوگی جسکی نسبت لوکل گورنمنٹ بذریعہ علم یا خاص قاعدہ یا حکم ہدایت فرمائے۔

مالیت مویشیان کا رجسٹر میں اندراج۔

دفعہ ۱۰—(۱) ہر ایک عہدہ دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کو لازم ہے کہ حسب فقرہ (الف) ضمن (۱) دفعہ ماقبل آخری رجسٹر میں بروقت مرتب کرنے یا کرانے یا بوقت ترمیم کرنے (جیسی کہ صورت ہو) وہ قیمت جس قیمت کا وہ مویشی

مندرجه رجسٹر عہدہ دار مذکور کی رائے میں موجود درج کرے یا کرائے اور ایسے مویشی کی قیمت بازاری بہی ملحوظ رکہی جاویگی-ساتہه هی یہه عہدہ دار مالک مویشی کو اوس قیمت سے مطلع کریگا جو مقرر کی گئی هے اور اس امر سے بہی مطلع کردیگا که اگر لوکل گورنمنٹ کسی وقت مویشی مذکور کے لینے کی خواهشمند هو اور مالک مویشی اوس قیمت پر فروخت کرنے کے لئے رضامند هو اور نیز اس اثنا میں مویشی کو ایسے طریق پر داغ لگائے جانے کیلئے اجازت دے جو لوکل گورنمنٹ بذریعه اون قواعد کے تجویز کرے جو اس بارہ میں وضع کئے گئے هون تو مویشی مذکور بدین نہج داغ دئے جانے کے بعد همیشه کے لئے کرایه پر پکڑے جانے سے مستثنے رهیگا-

(۲) اگر مالک رضامندی حسب بالا کا اظہار کرے تو عہدہ دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن رجسٹر مذکور میں اقرار بالا کی نسبت اندراج به ثبت دستخط خود کریگا یا کرائیگا-نیز وہ مالک سے اس اندراج کی تصدیق بموجب ایسے طریق کے کرائیگا جو لوکل گورنمنٹ بذریعه قواعد تجویز کرے اور ایسا اندراج بعده اقرار مذکورہ اور ایسے مویشی یا مویشیان کی قیمت کا ایکٹ هذا کی اغراض کے لئے ناطق اور قطعی ثبوت هوگا جنکے وہ متعلق هے-

(۳) اقرار مذکور کی پابندی هر شخص پر جس کے پاس مویشی منتقل کیا جاوے یا جس کے قبضه میں پایا جاوے اوسیطرح لازمی هوگی گویا که شخص مذکور نے خود اقرار کیا تہا-

اعلان متعلق حصول مویشیان باربرداری

اعلان اس امر کا که مویشیان بغرض کار سرکار مطلوب هیں-

دفعه ۱۱ —(۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار هے که بوقت فراهم آوری افواج هر موقع پر بذریعه اشتہار مطبوعه سرکاری گزٹ اس امر کا اعلان کرے که بغرض کار سرکار کل یا خاص تعداد یا کوئی قسم یا اقسام مویشیان کی ضرورت هے-عام اس سے که مویشیان مذکور حسب احکام ایکٹ هذ درج رجسٹر هون یا نه هون-

(۲) اعلان مذکور اس امر کی قطعی شہادت ہوگا کہ ایسے مویشی یا ایسے مویشیان کی قسم یا اقسام کی جنکی اعلان مذکور مین تخصیص کیگئی ہے بغرض کار سرکار ضرورت ہے اور لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایسے اعلان کے بعد ایسے مویشیان یا اون مین سے بعض کو اوس طریق سے حاصل کرے جو ایکٹ ہذا مین آگے چلکر مذکور ہے۔

دفعہ ۱۲ — جب کبھی بغرض کار سرکار مویشیان کی ضرورت کی نسبت اعلان حسب بالا کیا جائے تو لوکل گورنمنٹ کو یا کسی دیگر شخص کو جو منجانب لوکل گورنمنٹ اس بارہ مین مجاز ہو اختیار ہے کہ وہ ایسے مویشیان کو حاصل کرنے کے لئے انتظام کرے۔

بعد اعلان عہدہ دار ڈسٹرکٹ رجسٹریشن احکام دربارہ استعمال مویشیان حاصل کریگا۔

دفعہ ۱۳ — (۱) ہر ایک شخص کو اختیار متذکرہ دفعہ ماسبق آخری ملنے پر لازم ہوگا کہ مویشیان کی تعداد و قسم یا اقسام تعین کرے۔عام اس سے کہ مویشی زیر دفعہ ۱۰ داغ دئے گئے ہون یا نہ ہون جو اوسکی حدود کے اندر ہر دیہ یا قصبہ سے حاصل کئے جاتے ہون اور اون مویشیون کا انتخاب کرے جو منتخب کمیٹی کے روبرو پیش کئے جائینگے جنکا ذکر ابھی آئیگا اور اوسے لازم ہے کہ وہ اطلاع ایسے استعمال مجوزہ کی اور نیز اوسوقت و مقام کی جسوقت اور جس مقام پر دعاوی بابت معاوضہ کل حقوق متعلق مویشی یا مویشیان مذکور پیش کئے جاسکتے ہین۔ہر ایسے شخص کو کرائے جو مویشی منتخب شدہ کا مالک ہو یا ملکیت کا دعوی کرے یا جو اوسوقت مویشی مذکور پر قابض ہو۔

نوٹس بنام اشخاص حقدار۔

(۲) ہر ایک شخص جسکے نام نوٹس زیر دفعہ ذیلی (۱) جاری کیا گیا ہو اس امر کا ذمہ وار ہوگا کہ وہ مویشیان کو کہ جنکی نسبت نوٹس مذکور جاری کیا گیا ہو ایسے وقت اور ایسے مقام پر پیش کرے جسکی تصریح کی گئی ہو۔

(۳) اگر تمام مویشی یا اون مین سے کوئی جو زیر ضمن (۱) مطلوب ہون زیر ضمن (۲) پیش نہ کئے جائین تو وہ شخص جسکو اختیار متذکرہ بالا دیا گیا ہے مجاز ہوگا کہ اون مویشیون کو کہ جنکو وہ ضروری سمجھے پکڑلے جہان کہین وہ دستیاب ہون اور کمیٹی مذکور کے سامنے اونکو پیش کرے یا جبراً پیش کرائے۔

(۴) اوس شخص کو که جسے حسب طریق بالا اختیار دیا گیا هو یا کمیٹي مذکور کو اختیار هے که کسي ایسے شخص کو جو کسي ایسے مویشي یا مویشیان کي نسبت معاوضه کا دعویدار هو یهه حکم دے که شخص یا کمیٹي مذکور کے روبرو مقام و وقت مقرره پر یهه بیان کرے یا یهه بیان داخل کرے که جس مین جهانتک ممکن هو دیگر هر شخص کا نام جو ایسے مویشي یا مویشیان کي نسبت کوئي حق رکهتا هو اور نیز جس مین حق مذکور کی نوعیت درج هو مندرج هوگا۔

ایکٹ هذه نمبر ۴۵ سنه ۱۸۶۰ع۔

(۵) هر ایک شخص جسے زیر دفعه هذا بیان دینا یا بیان داخل کرانا مطلوب هو حسب منشاء دفعات ۱۷۵ و ۱۷۶ تعزیرات هند قانوناً ایسا کرنیکا پابند خیال کیا جائیگا۔

تحقیقات و فیصله کمیٹي۔

دفعه ۱۴—(۱) اوس وقت اور اوس مقام پر جو اوس نوٹس مین مقرر کیا گیا هو جو بروئے ضمن (۱) دفعه ماسبق آخري دعاوي بابت معاوضه پر غور کئے جانیکي غرض سے دیا گیا هو یا کسي اور تاریخ پر که جس تاریخ تک تحقیقات ملتوي رکهی گئي هو ایک کمیٹي جو که لوکل گورنمنٹ نے بذریعه خاص یا عام هدایات اس بارة مین منضبط کیا هو—هر ایسے جانور کا معائنه کریگی اور نسبت اون دعاوي کے (اگر کوئی هون) جو منجانب کسی حقدار شخص کے حسب نوٹس زیر دفعه ۱۳ رجوع کئے گئے هون اور هر ایسے مویشی کی قیمت کی بابت اور اگر ضروري هو تو معاوضه کے دعویدار اشخاص مین سے هر ایک کے علیحده علیحده حقوق کي نسبت جو کسي ایسے مویشی کی نسبت هون تحقیقات شروع کریگي اور ایک فیصله دستخطي خود صادر کریگی بابت—

(الف) اصلي قیمت هر ایسے مویشي کي—اور

(ب) ایسے مویشی کے معاوضه کی جو کمیٹي کي رائے مین دیا جانا چاهئے اور اگر ضروري هو تو بابت—

(ج) تقسیم رقم معاوضه مذکوره به حصص واجبي مابین اون اشخاص کے جنکي نسبت کمیٹي کو یهه اطلاع پهونچي هو که وه ایسے مویشیان کي نسبت دعویدار هیں—عام اس سے که ایسے اشخاص مین سے هر ایک روبروئے ممبران حاضر هوا یا نه هوا هو—

مگر شرط یہہ ہے کہ ایسے مویشی کی صورت مین جسکی نسبت اقرار نامہ حسب شرائط دفعہ ۱۰ تحریر ہوچکا ہو قیمت مندرجہ رجسٹر مویشی مذکور کی اصلی قیمت متصور کیجائیگی۔

نیز شرط یہہ ہے کہ خواہ ایکٹ ہذا مین کچھہ ہی درج کیون نہ ہو کمیٹی پر مویشی کا خریدنا لازمی نہین ہوگا۔بجز اوس صورت کے کہ وہ ایسا کرنا مناسب خیال کرے۔

(۲) ماسوائے اوس صورت کے جیسا کہ بعد مین ذکر کیا جائیگا فیصلہ کمیٹی اون امور کی نسبت ناطق اور قطعی شہادت ہوگی جو اوس مین مندرج ہونگے اور فیصلہ مذکور ناقابل اپیل ہوگا۔

دفعہ ۵ — بغرض تحقیقات بروئے ایکٹ ہذا کمیٹی کو اختیار ہوگا

گواہان کو طلب کرنے اور اونکو مجبور کرکے حاضر کرنے اور اون سے دستاویزات پیش کرانیکا اختیار۔

کہ گواہان کو (جس مین فریقین تعلقدار یا کوئی فریق شامل ہو) طلب کرے اور اونکو بالجبر حاضر کرائے اور ارنہین دستاویزات پیش کرانیکے لئے اوس ذریعہ اور (جہانتک ممکن ہو) اوس طریق سے مجبور کرے جو عدالت دیوانی کی صورت مین بروئے مجموعۂ ضابطہ دیوانی تجویز کیا گیا ہے۔

ایکٹ ہند نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ ع

امورات جو معاوضہ دلانے کے وقت غور طلب ہونگے۔

دفعہ ۶ —(۱) اس امر کے تصفیہ کیلئے کہ کسی مویشی کا ماسوائے ایسے مویشی کے جسکو زیر احکام دفعہ ۱۰ داغ دیا گیا ہو اور جو بروئے ایکٹ ہذا حاصل کیا گیا ہو کسقدر معاوضہ دلانا چاہئے۔کمیٹی صرف مفصلہ ذیل امورات پر ہی غور کریگی :—

اول—اس امر پر کہ (بلالحاظ غیر معمولی گرانی قیمت) مویشی کی بازاری قیمت اوسوقت کیا تھی جبکہ مویشی مذکور کے متعلق زیر دفعہ ۱۱ اعلان دیا گیا تھا۔

دوم—ہرجہ پر (اگر کوئی ہو) جو مالک مویشی کو ایسے استحصال کے باعث پہونچا ہو جو اوسکی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا اوسکی کمائی کیلئے نقصان دہ ہو۔

سوم — ہرجہ پر (اگر کوئی ہو) جو اون منافعون مین جو مویشی کے ذریعہ حاصل ہوتے تھے فی الواقع کمی واقع ہو جانے کی وجہ سے اوس عرصہ مین لاحق ہو جو اعلان زیر دفعہ ۱۱ سے لیکر اوسوقت تک منقضی ہوا جبکہ مویشی کو قبضہ مین لیا گیا۔

(۲) کمیٹی علاوہ اوس رقم کے جو زیر دفعہ ہذا (۱) دلائی گئی ہر ایک رقم بوجہ جبراً لئے جانے مویشی کے بازاری قیمت پر بشرح ۱۵ روپیہ فیصدی دلالیگی۔

اپیل بعدالت صاحب کلکٹر۔

دفعہ ۱۷ — کوئی شخص جو ایک ایسے مویشی سے واسطہ رکھتا ہو جسکی نسبت زیر دفعہ ۱۴ فیصلہ صادر ہو چکا ہو اور اوس معاوضہ پر جو کمیٹی نے اوسے زیر فقرہ (ج) دفعہ ہذا (۱) دفعہ مذکور دلایا ہو ناراضمند ہو تو وہ ایسی تقسیم کی نسبت تاریخ فیصلہ سے پندرہ یوم کے اندر صاحب کلکٹر ضلع کے پاس اپیل کر سکتا ہے اور صاحب کلکٹر مذکور اوسپر عذرات متعلقہ تقسیم مذکور کی نسبت تحقیقات کریگا اور اپیلانٹ کا بیان سماعت کرنے اور ایسی مزید شہادت (جیسے کہ وہ ضروری خیال کرے) لینے کے بعد ایسا حکم صادر کریگا جو اوسکے نزدیک مناسب ہو۔

حصول قبضہ

اختیار حصول قبضہ۔

دفعہ ۱۸ — جب کمیٹی زیر دفعہ ۱۴ (۱) (الف) فیصلہ صادر کرچکی ہو تو ہر شخص کو جسے حسب ضابطہ زیر دفعہ ۱۲ مجاز کیا گیا ہو اختیار ہے کہ جس مویشی کے متعلق فیصلہ ہوا ہو اوس پر قبضہ کر لے اور بعد ازان ہر ایک ایسا مویشی قطعی طور پر سرکاری مال ہو جائیگا۔

اختیار خاص بصورت ضرورت۔

دفعہ ۱۹ — (۱) بصورت ضرورت جب کبھی لوکل گورنمنٹ ایسا حکم دے تو ہر شخص کو جسے حسب ضابطہ زیر دفعہ ۱۲ مجاز کیا گیا ہو خواہ کوئی ایسا فیصلہ صادر نہ ہوچکا ہو اختیار ہے کہ اجرائے اشتہار زیر دفعہ ۱۱ سے چوبیس گھنٹہ بعد کل مویشیان یا کسی مویشی کا جسکے متعلق نوٹس مذکور جاری ہوا ہو قبضہ حاصل کرلے۔ اور ہر ایسا مویشی بعد ازان کلی طور پر سرکاری مال سمجھا جائیگا۔

(۲) ہر ایک مقدمہ زیر دفعہ ہذا (۱) مین وہ شخص جسکو طریق بالا پر مجاز کیا گیا ہو قبضہ حاصل کرنے کے وقت مویشی کی قیمت کی نسبت اپنی رائے تحریر کریگا اور کمیٹی جسکی ترکیب حسب متذکرہ بالا ہوگی مویشی مذکور کا قبضہ حاصل ہونے کے بعد حتی‌الامکان بلحاظ سہولیت دربارہ صدور فیصلہ جہانتک ممکن ہوگا زیر دفعہ ۱۴ جلدی کارروائی کریگی۔

تقسیم معاوضہ حصص واجبی

مراتب تقسیم حصص واجبی کی تصریح ہونی چاہئے۔

دفعہ ۲۰—جہان کسی مویشی کی نسبت جسکے متعلق فیصلہ صادر ہو چکا ہو چند اشخاص حقدار ہون-اگر ایسے اشخاص تقسیم دربارہ معاوضہ کو منظور کرلین تو فیصلہ مین ایسی تقسیم کی کیفیت کی تصریح ہونی چاہئے اور مابین ایسے اشخاص کے فیصلہ مذکور دربارہ صحت تقسیم ایک قطعی ثبوت ہوگا۔

تنازعہ نسبت تقسیم۔

دفعہ ۲۱—(۱) کوئی شخص جو فیصلہ صاحب کلکٹر مصدرہ زیر دفعہ ۱۷ یا دفعہ ۲۳ سے نارضامند ہو اس امر کی درخواست صاحب موصوف کے پاس کر سکتا ہے کہ معاملہ متنازعہ بغرض تصفیہ سپرد عدالت کیا جائے۔

(۲) فیصلہ عدالت جو ایسے استصواب پر صادر ہوگا ناطق اور ناقابل اپیل ہوگا۔

ادائیگی

ادائیگی معاوضہ یا اوسکا عدالت مین امانت رکھنا۔

دفعہ ۲۲—(۱) بعد صدور فیصلہ زیر دفعہ ۱۴ کمیٹی معاوضہ مجوزہ خود شخص یا اشخاص حقدار کو جو بروئے فیصلہ مذکور مستحق ہونگے ادا کریگی اور کمیٹی موصوف معاوضہ ایسے شخص یا اشخاص کو ادا کریگی-بجز اوس صورت کے کہ ایک یا ایک سے زیادہ امور اتفاقی متذکرہ ضمن ذیل اس امر کے مانع ہون۔

(۲) اگر کوئی ایسا شخص یا اشخاص معاوضہ مذکور لینے پر رضامند نہ ہون یا اگر کوئی شخص موجودالوقت مویشی یا مویشیان کے منتقل

کرنیکا مجاز نه هو یا اگر حق حصول معاوضه کی نسبت یا اون اشخاص کي نسبت جنکو معاوضه واجب الادا هے یا تقسیم به حصص واجبي کے متعلق تنازعه هو تو کمیٹي رقم معاوضه صاحب کلکٹر کي عدالت مین امانت رکھدیگي-

مگر شرط یهه هے که کوئی عبارت مندرجه ایکٹ هذا کسی ایسے شخص کي ذمه واري پر موثر نه هوگي جو کل یا جزو رقم معاوضه عطا شده بروئے ایکٹ هذا ایسے شخص کو ادا کرنیکے لئے وصول کرے جو قانوناً اوسکا مستحق هو-

اختیار عدالت نسبت زر امانت-

دفعه ۲۳——اگر کوئي رقم صاحب کلکٹر کے پاس بروئے دفعه بست و دو (۲) دفعه ماسبق آخري امانت رکھی جائے تو صاحب کلکٹر موصوف ایسے روپیه کے ادا کرنے یا کسي کام مین نفع پر لگانے یا کسی اور طرح پر خرچ کرنیکے لئے ایسے احکام جاري کرینگے جو که وه مناسب خیال کرین-

ادائیگي سود-

دفعه ۲۴——جب یهه معاوضه اوس مویشی یا اون مویشیان کے جنکي نسبت معاوضه مذکوره دلایا گیا هو قبضه حاصل کرانیکے وقت یا اوس سے پیشتر یا قبضه حاصل کرنے سے پندره دن کے اندر نه ادا کیا گیا هو اور نه صاحب کلکٹر کي عدالت مین امانت رکھا گیا هو تو کمیٹي رقم معاوضه مذکوره معه سود بشرح ۲ روپیه فیصدي فی سال حصول قبضه کے وقت سے لیکر اوسوقت تک کے لئے ادا کریگی جبتک که وه روپیه به نهج مذکور ادا نه کیا گیا هو یا امانت مین نه رکھا گیا هو-

حکماً بکار سرکار کرایه پر لینا

مویشي کا کرایه پر حکماً بکار سرکار پکڑنا اور اونکا حاصل کرنا اگر هندوستان کے باهر مالک کي مرضي کے بغیر لیجایا جاوے-

دفعه ۲۵——(۱) لوکل گورنمنٹ یا کسی عهده دار کو جو منجانب لوکل گورنمنٹ اس بارہ مین عام طور پر یا خاص طور پر مجاز هو اختیار هے که کسی وقت اور اوسقدر عرصے کے لئے اور اون قیود و شرائط پر جو مردجه

اور معقول ہون ہندوستان کے اندر جنگی باربرداری کی اغراض کیلئے ایسے مویشی کو بھی کرایہ پر حکماً بکار سرکار پکڑلے جسکو حسب دفعہ ماتحتی (۱) دفعہ ۱۰ داغ نہ لگایا گیا ہو۔

(۲) ہر ایک جانور کی جسکو زیر احکام دفعہ ماتحتی (۱) کرایہ پر ایسی فوجون کے جمع ہونکی اغراض کے لئے جو میدان جنگ مین جاتی ہون حکماً بکار سرکار پکڑا گیا ہو ادا۔ ایسی ہمیشہ حکماً بکار سرکار لینے کیوقت قیمت مقرر کریگی جو زیر احکام دفعہ ماتحتی (۱) دفعہ ۱۴ مقرر کی گئی ہو اور قیمت مذکور پر دعویٰ معاوضہ زیر دفعہ ماتحتی (۳) کا حصر ہوگا۔

(۳) اگر کوئی جانور جو کرایہ پر حکماً بکار سرکار پکڑا جاوے (جیسے کہ اوپر ذکر ہوچکا ہے) اور ہندوستان کے باہر مالک کی مرضی کے بغیر لیجایا جاوے تو یہہ متصور کیا جائیگا کہ لوکل گورنمنٹ نے جانور مذکور کو لازمی طور پر حاصل کیا ہے اور لازم ہوگا کہ گورنمنٹ موصوف مالک کو اوس جانور کی نسبت وہ رقم بطور معاوضہ ادا کرے جو کمیٹی نے زیر ماتحتی دفعہ (۲) مقرر کی ہو اور نیز جانور کی قیمت مذکورہ کا ۱۵ روپیہ فیصدی بطور معاوضہ اوس غرض سے دے کہ اوسکا حصول لازمی طور پر کیا گیا ہے۔

(۴) ایکٹ ہذا کے تمام ایسے احکام جو اون جانورون کے پیش کرنے اور گرفتار کرنے کے متعلق ہین جنکو لازماً حاصل کرنا ہو جہانتک ممکن ہوسکے اون جانورون کے پیش کرنے اور گرفتار کرنے سے متعلق ہونگے جنکو کرایہ پر حکماً بکار سرکار لیجانا ہو۔

گاڑیون اور جانورون کے ساز و سامان کا حاصل کرنا یا بکار سرکار کرایہ پر لینا۔

دفعہ ۲۶ — ایکٹ ہذا کے تمام ایسے احکام جو جنگی باربرداری کی اغراض کے لئے جانورون کے کرایہ پر حاصل کرنے یا حکماً بکار سرکار لیجانے کے متعلق ہین جہانتک کہ ممکن ہوسکے اغراض مذکور کے لئے گاڑیون اور ساز و سامان جانوران حاصل کرنے یا حکماً بکار سرکار لیجانے اور گاڑیون کے درج رجسٹر کرنے سے متعلق ہونگے۔

متفرقات

تعمیل نوٹس-

دفعه ۲۷—کسی نوٹس بروئے ایکٹ هذا کی تعمیل نوٹس مذکور کی نقل مثبته دستخط عهده دار مندرجه نوٹس کے حواله کرنے یا پیش کرنے سے یا منادی کرانے سے اور دیه یا قصبه کے کسی نمایان مقام پر اوسکی ایک نقل چسپان کرنے سے هو سکتی هے-

تاوان-

دفعه ۲۸—مفصله ذیل صورتون مین سے کسی صورت مین-یعنے :—

(۱) اگر کوئی شخص تا حد علم یا یقین خود عهده دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کے سوال کا جواب دینے سے انکار کرے جسکے جواب دینے کا وه قانوناً زیر دفعه ۷ پابند هے-

(۲) اگر کوئی شخص جو کسی احاطه یا کسی ا، مقام پر قابض هو جهان جانور رکھے جاتے هون عهده دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کو اندر جانے کی ایسی معقول اجازت نه دے جو اوسے زیر دفعه ۸ دینی چاهئے-

(۳) اگر کوئی شخص عهده دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کے یا کسی دیگر شخص کے جو باضابطه احکام کے بموجب کارروائی کرتا هو کسی فعل مین مزاحم هو جسکے کرنیکا عهده دار مذکور بروئے ایکٹ هذا مجاز هو

تو اوسے جرمانه کی سزا دیجائیگی جسکی تعداد ۵۰ روپیه تک هوگی-

فریب سے داغ دینا-داغ شده مویشی کا پیش نه کرنا یا حکماً بکار سرکار پکڑے هوئے مویشی کو واپس لے لینا-

دفعه ۲۹—اگر کوئی شخص—

(الف) بغیر قانونی اختیار کے کسی مویشی کو اس امر کے باور کرنے کی غرض سے داغ کرے یا کرائے که ایسے مویشی کو اوس عهده دار نے داغ کیا هے یا اوسکے حکم سے داغ کیا گیا هے جسکو اس بارهٔ مین باضابط اختیار حاصل هے-یا

(ب) بغیر کسی معقول عذر کے ایسے نوٹس کی تعمیل سے انکار کرے یا اوسمین فروگذاشت یا غفلت کرے جسکے ذریعہ اوسے حکم دیا جائے کہ ایسے وقت و مقام پر جو نوٹس میں مقرر کیا گیا ہو کسی مویشی کو پیش کرے—یا

(ج) کسی جانور یا گاڑی کو یا کسی جانور کے سازوسامان کو اس غرض سے لیجاوے یا چھپاوے کہ اون اشیاء کو پیش نہ کیا جاوے یا پکڑا نہ جاوے یا حکماً بکار سرکار نہ لیا جاوے یا اشیاء مذکور کے پیش ہونے یا پکڑنے یا حکماً بکار سرکار لینے کا مزاحم ہو

تو وہ مستوجب سزاء جرمانہ ہوگا جسکی تعداد ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے—

اختیارات سماعت دربارہ استغاثہ جات

دفعہ ۳۰—(۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار مطبوعہ سرکاری گزٹ اس امر کا اعلان کردے کہ کس درجہ کے مجسٹریٹان کے پاس استغاثہ جات زیر ایکٹ ہذا رجوع ہونے چاہئیں—

اختیار سماعت—

(۲) جبتک ایک اشتہار زیر دفعہ ضمنی (۱) دفعہ ہذا طبع نہ کیا جائے استغاثہ جات زیر ایکٹ ہذا صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کئے جاوینگے—

(۳) کوئی استغاثہ زیر ایکٹ ہذا دائر نہیں کیا جائیگا—بجز اوس صورت کے کہ لوکل گورنمنٹ کی یا اوس افسر کی جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو منظوری ماقبل حاصل نہ کیجاوے—

اختیار دربارہ وضع قواعد

دفعہ ۳۱—(۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے قواعد وضع کرے—

قواعد وضع کرنیکا اختیار—

(۲) بالخصوص لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ عام طور پر احکام متذکرہ بالا میں خلل اندازی کرنیکے بغیر حسب ذیل قواعد وضع کرے جن میں :—

(الف) عہدہ داران ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کے فرائض کی صراحت ہو—

(ب) اون اشخاص کی تقرری و فرائض کی نسبت احکام هون جنکو عهده دار ٹرینسپورٹ رجسٹریشن کے فرائض مین سے کسی ایک کو انجام دینے یا مویشی یا مویشیون کے شمار مین امداد کرنیکے لئے مامور کیا گیا هو۔

(ج) اون کمیٹی هائے کے قائم کرنیکے متعلق احکام درج هون جو زیر دفعه ۱۴ مقرر کی جاوین اور نیز جن مین کمیٹی هائے مذکور کے اختیارات و فرائض کی تصریح هو۔

(د) اون صورتون مین مویشیون کے شمار کے متعلق احکام هون جن مین خاص انتظام کرنا ضروری یا قرین مصلحت هو۔

(ہ) اون شرائط و قیود کی تخصیص هو جنکی رو سے مویشی زیر دفعه ۲۵ کرایه پر حکماً بکار سرکار پکڑے جاوینگے۔

(و) ایسے رجسٹر و کتب و نقشه جات یا حسابات کے نمونه جات مقرر کئے جاوین جنکا قائم رکھنا یا بنانا یا جمع کرنا لوکل گورنمنٹ ضروری خیال کرے اور اون مراتب کی تصریح کی جائے جو رجسٹر هائے وغیره مین درج کئے جانے چاهئین۔

(ز) اوس طریقه کی تخصیص هو جسکے مطابق کسی مویشی کو بشرط رضا مندی مالک مویشی داغ اور نیز اون عهده داران کی تفصیل جو مویشی مذکور کو داغ دینگے یا جنکی اجازت سے داغ دیا جائیگا۔

پنجاب گورنمنٹ پریس لاهور—۳۱-۳-۱۹۰۳ع—۱۰۰۰